اختیاری ماڈیول نمبر 3A

سبق نمبر 30 A صحافت اور رپورٹ

سبق نمبر	سبق کا نام	زبان کی مہارتیں				عملی کام/ سرگرمیاں
		سننا/ بولنا	پڑھنا	لکھنا	اصناف/ قواعد	
30A	صحافت اور رپورٹ	اردو زبان کو زندگی ہر شعبے میں استعمال کرنا۔	صحافت اور رپورٹ	سوالات کے جوابات	صحافت اور رپورٹ	سبق صحافت اور رپورٹ کا مطالعہ کرنا

صحافت اور رپورٹ سبق کا تعارف :-

صحافت جمہوریت کی ترقی کا ایک اہم ذریعہ ہے۔ صحافی بننے کے لئے لگن، دلچسپی اور دلی جذبہ ہونا چاہئے۔ یہ وقت طلب کام بہت سلیقے و طریقے سے کرنا ہوتا ہے۔ ایک خبر یا مضمون کو کئی بار لکھنا ہوتا ہے۔ تا کہ عوام تک بامقصد اور صحیح بات پہنچ سکے۔ اچھی صحافت کے لئے صاف ستھرا اور غیر جانبدار ہونا ضروری ہے۔ ایسے اخبار و رسائل صحیح معنوں میں اپنے قارئین کی ذوق تسکین کرتے ہیں۔ خبروں کو صحیح پیش کرنا کچھ افراد یا گروہ یا حکومت کی ناگواری کو دعوت دے سکتا ہے۔ دیانتدار صحافت، خاص طور پر سیاسی اور سماجی پالیسیوں کے اخبار کے لئے ہمت و جگر کا کام ہے۔ پریس کونسل آف انڈیا ایک نیم سرکاری ادارہ ہے۔ جو اخباروں پر نظر بھی رکھتا ہے اور نہ مناسب طریقے سے کوئی صحافی یا اخبار مصیبت میں پڑ جاتا ہے۔ تو اس کی مدد بھی کرتا ہے۔ اکبر الہ آبادی کا قول ہے۔ " گر توپ مقابل ہو تو، اخبار نکالو۔" اخبار رائے عامہ پر اثر انداز ہوتا ہے۔ اس لیے اس کی بہت اہمیت ہے۔ حکومت پریس کے محکمہ کے ذریعے اخبارات میں جو چھپتا ہے۔ اس پر نظر رکھتی ہے۔ اور کہتی ہے۔ " تجھ کو خلق خدا غائبانہ کیا!' یا کو جان کر اپنے فیصلے پر نظر ثانی کرتی ہے۔ اخبارات کی رائے عامہ کی طاقت کے پیش نظر سیاسی جماعتیں، سیاسی افراد یا سماجی گروہ اخبار نکالتے ہیں تا کہ رائے عامہ کو اپنے حق میں ہموار اور متاثر کر سکے۔ صحافی اپنے فن سے تمام حالات پر نظر رکھتا ہے۔ صحافی تمام واقعات، حادثات اور حالات کا تجزیہ رکھتا ہے۔ اسے تحریر صورت میں محفوظ رکھتا ہے۔ اس لئے اسے تاریخ کا مستند گواہ کہا جاتا ہے۔

صحافت ایک باقاعدہ فن ہے۔ اس کے مندرجہ ذیل زمرے ہیں۔

اداریہ ,رپورٹ تیار کرنا,خبریں تیار کرنا, اشتہار کی تیاری, سرخی لگانا , تبصرہ نویسی, انٹرویو اور فیچر لکھنا۔

رپورٹ تیار کرنا :-

کسی واقعے، حادثے، تقریب یا دیگر حقائق کے مؤثر معروضی اور مکمل بیان کو "رپورٹ" کہتے ہیں۔اس میں تمہیدی طور پر حقائق کا پس منظر، مقام، تاریخ عوام کی دلچسپی اور شمولیت بیان کرنے کے بعد اصل موضوع پیش کیا جاتا ہے۔ جس میں شریک لوگ اور متعلقہ افراد کا ذکر ہوتا ہے۔آخر میں تقریب یا واقعہ کے نتائج و اثرات کا ذکر کیا جاتا ہے۔اس طرح رپورٹ میں تین پہلو شامل ہوتے ہیں۔پس منظر، اصل واقعہ اور تاثرات ۔رپورٹ مختصر بھی ہوسکتی ہے۔ اور طویل بھی۔اس کا انحصار واقعہ یا تقریب کی اہمیت اور ضرورت پر ہے۔ رپورٹ کی زبان اور اصطلاحات رپورٹ کے موضوع کے اعتبار سے استعمال ہوتے ہیں۔رپورٹ کئی طرح کی ہوسکتی ہے۔مثلاً واقعات یا حادثاتی رپورٹ ، تحقیقی رپورٹ، تجزیاتی رپورٹ ، تاثراتی رپورٹ، افواہی رپورٹ

ان سب میں سب سے آسان اور عام 'واقعات رپورٹ 'ہے۔اس میں دیکھ کر، سن کر اور کبھی کبھی سوالات کرکے مواد حاصل کیا جاتا ہے۔

سمجھنے کی باتیں:-

صحافت سیکھنے کے لئے دلی لگن، محنت اور دلچسپی کے ساتھ جذبہ ہونا ضروری ہے۔کیوں کہ یہ ایک فن ہے۔ جس میں الفاظ یا جملے کا غلط استعمال کرنے سے کسی گروہ یا کچھ افراد یا پھر حکومت کی ناگواری کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔اخبار یا رسائل پر حکومت کی نظر ہوتی ہے۔چونکہ ہم جمہوریت میں آزادانہ اظہار خیال کر سکتے ہیں۔ لیکن صحافت میں کسی خبر یا واقعہ یا پھر حکومت کے کام کاج کو صحیح انداز میں پیش کرنا چاہیے۔بلا ضرورت مبالغہ آرائی اور اپنی ذاتی رائے یا مشورے سے پرہیز کرنا چاہیے۔صحافی سچائی اور حقیقت عوام کے سامنے پیش کرنے کا مؤثر ذریعہ ہے۔ صحافت مقبول صنعت ہے۔ سماجی اور سیاسی اخبارات اور رسائل میں رپورٹ لکھنا ہمت کی بات ہے۔رپورٹ میں کسی خبر، واقعہ یا حادثے کو دلکش و مؤثر انداز میں بیان کیا جاتا ہے۔رپورٹ مختصر صورت میں لکھنا ایک فن ہے۔رپورٹ کے تین اہم پس منظر، اصل واقعہ اور تاثرات۔رپورٹ میں مقام، تاریخ،اور اصل حقائق کے بارے میں لکھا جاتا ہے۔

خاص باتیں :-

صحافت اور رپورٹ اس سبق میں بہت سی خاص باتوں کی جانب اشارہ کیا گیا ہے۔اس میں ایک مشہور صحافی دیوان سنگھ مفتون کے بارے میں بتایا گیا کہ انھوں نے

بہت محنت ولگن اور دلی تڑپ سے صحافت کے فن کو سیکھا۔ مفتوں کے استاد محترم جالب دہلوی تھے۔ صحیفہ اور صحافت ایک دوسرے سے متعلق ہیں۔ وقفہَ اشاعت کے لحاظ سے اخبار ورسائل کئی طرح کے ہوتے ہیں۔ عنوان یا موضوع کے لحاظ سے بھی اخبار و رسائل کئی طرح کے ہوتے ہیں۔ صحافت ایک معزز اور بااثر پیشہ ہے۔ رپورٹ کی مختلف اقسام ہوتی ہے۔ جس میں واقعاتی رپورٹ سب سے آسان ہوتی ہے۔ رپورٹ میں حقائق کا پس منظر بھی بیان کیا جاتا ہے۔ رپورٹ کا اندازِ بیان سلیس اور زبان سادہ اور عام فہم ہوتی ہے۔ جسے عام قارئین بھی آسانی سے سمجھ سکتے ہیں۔ معروضیت رپورٹ کی سب سے بڑی خوبی ہے۔

متن پر مبنی سوالات

مندرجہ ذیل خالی جگہ کو مناسب لفظ سے پر کیجئے۔

1- مشہور صحافی دیوان سنگھ کے استاد۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ تھے۔

2- رپورٹ کی سب سے آسان قسم ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ رپورٹ ہے۔

3- رپورٹ کی سب سے بڑی خوبی ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ہے۔

مختصر جواب والا سوال

وقفہَ اشاعت کے مطابق اخبار ورسائل کی کون کون سی قسمیں ہیں؟

مختصر جواب والا سوال

اسکول کی کسی تقریب کی مختصر رپورٹ تیار کیجیے؟

طویل جواب والا سوال

"صحافت ایک معزز اور بااثر پیشہ ہے۔" اس بیان کی تشریح مع مثال کیجئے؟